بائبل اور خواتین اساتذہ

ڈبلیو۔ گرے کریمپٹن

بی۔ بی۔ وارفیلڈ نے ایک دفعہ لکھا:

یہ بہت واضح ہے کہ وہ جو خدا کے کلام میں بہت تھوڑی سی بھی ردوبدل کرتا ہے جو کسی آدمی کی قائم کردہ رائے سے اخذ کی گئی ہے وہ پہلے ہی مسیحی مقام کو نجس کر چکا ہوتا ہے، اور وہ پہلے ہی اصولی طور پر بدعتی ہے۔ بدعت کا جوہر یہ ہے کہ سوچ اور نظریات کے انداز جو خدا کے کلام کی نسبت کہیں اور آغاز کر رہے ہوتے ہیں وہ فیصلہ کُن وزن دیتے ہیں جب وہ خدا کی تعلیمات کے ساتھ ٹکراتے ہیں۔ 1

اگر وارفیلڈ درست ہے، اور موجودہ مصنف قائل ہے کہ وہ بھی ہے، پھر یسوع مسیح کی کلیسیا میں بڑی بدعت حرکت میں ہے۔ بیسویں صدی کے آخری حصے میں اور اکیسویں صدی کے ابتدائی برسوں میں خواتین مبلغاؤں اور اساتذہ کو کلیسیا میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔ یہ کوئی منحرف ہونے، آزاد خیال عقائد کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ یہاں تک کہ آرتھوڈکس کلیسیائیں بھی نسوانی دباؤ کو تسلیم کر چکی ہیں۔ ایونجیلیکل پریسبائٹرین کلیسیا خواتین ایلڈرز کو اجازت دیتی ہے۔ پریسبائٹرین کلیسیا امریکہ میں ہے اور ایسوسی ایٹ ریفارمڈ پریسبائٹرین کلیسیا کے پاس ایسی کلیسیائیں ہیں جہاں عورتوں کو بائبل سکھانے کی اجازت ہے جہاں آدمی موجود ہیں۔ امریکہ میں پریسبائٹرین کلیسیا، آرتھوڈکس پریسبائٹرین کلیسیا، اور شمالی امریکہ میں ریفارمڈ پریسبائٹرین کلیسیا میں ایسی کلیسیائیں ہیں عورتیں عوامی عبادت میں گیت گانے میں راہنما ہیں (جو کُلسیوں 3:16 کے مطابق، ایک سکھانے والی سرگرمی ہے)۔ الزبتھ ایلیٹ، جونی ارکسن، اور کے آرتھر کلیسیائی میٹنگز میں بات کرنے میں شامل ہیں جہاں آدمی موجود ہیں، افسوس کے ساتھ، خدا کے کلام کی تعلیمات کو ہمارے دور کے ''سیاسی ایجنڈے'' کے مطابق ناپاک کیا جا رہا ہے۔ یہاں جو چوب پر ہے یہ خدا کے کلام کا اختیار ہے۔ سولہ سکرپچر کے بائبلی اصول کے لیے کلیسیا میں آزادانہ عنصر تھوڑا لگاؤ رکھنے کے ساتھ ہے۔ اب، ''عورت کے اُستاد'' ہونے کی تحریک کے ایک انوکھی بات یہ ہے کہ کچھ ''آرتھوڈکس'' سرکل میں اِن مظرِ قدرت کی طرفداری کرتے ہیں یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ اُن کے نظریہ کے لیے بائبل ایک سہارا ہے۔

اِسے عام طور پر مان لیا گیا ہے کہ یہاں کلیسیا میں خواتین کے اُستاد ہونے کے متعلق تین نئے عہدنامے کے اقتباسات ہیں: 1 کُلسیوں 11: 2۔16، 1 کرنتھیوں 14: 33۔38، اور 1 تیمتھیس 2: 11۔15۔ دیگر دو پہلے کی نسبت زادہ عبرت آمیز ہیں: 1 کرنتھیوں 14: 34۔35 میں پولس رسول لکھتا ہے: ''عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیونکہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں بلکہ تابع رہیں جیسا توریت میں بھی لکھا ہے۔ اور اگر کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے اپنے شوہر سے پوچھیں کیونکہ عورت کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔'' پھر 1 تیمتھیس 2: 12 میں وہ کہتا ہے: ''اور میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے بلکہ چپ چاپ رہے۔'' یہ قیاس کرنا مشکل ہے کہ کیسے پولس اِن دو اقتباسات کی نسبت مزید واضح طور پر بات کر سکتا تھا۔ عورتوں کو ''بولنے'' سے منع کیا گیا ہے، یہ کہ کلیسیا میں ''سکھانے سے''۔ 1 کلیسیا میں سکھانے کی خدمت کا تعلق آدمیوں کے ساتھ ہے (1 تیمتھیس 3 اور ططس 1 کا موازنہ کرتے ہوئے)۔ 1 کرنتھیوں 11 میں، دوسری جانب، نہ ہی رسول عورتوں کو دعا کرنے اور نبوت کرنے سے منع کرتا ہے، نہ ہی اُنہیں ایسا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ وہ عورتوں کو اپنے شوہروں کے تابع رہنے کا حکم دیتا ہے (جیسا کہ افسیوں 5: 22۔33 میں ہے)2۔

قابلِ غور حقیقت یہ ہے کہ اِن تینوں اقتباسات میں پولس اپنے مطالعہ کرنے والوں کو واپس تخلیق کی طرف لے جاتا ہے یہ دکھانے کے لیے کہ اُس کی تعلیم پُرانے عہدنامے کے مطابق ہے (دیکھیے 1 کرنتھیوں 11: 7۔9، 14: 34، 1 تیمتھیس 2: 13)۔ رسول یہ کہہ رہا ہے کہ جو وہ اِن خطوط میں سکھا رہا ہے یہ معاملہ شروع سے رہا ہے۔ خداوند نے اختیار کے اِس خاکے کو تخلیق کے وقت ہی قائم کر دیا تھا، اور یہ تبدیل نہیں ہوا ہے۔ بائبلی صورتِ حال پولس کے اِس

معاملہ کو آشکارہ کرتی ہے، وارفیلڈ کے الفاظ میں، یہ ''درست، کامل، اور ملانے والا ہے''۔3 اور جیسے گارڈن کلارک نے کہا، جب رسول کہتا ہے، ''جو باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کے حکم ہیں'' (1 کرنتھیوں 14: 37)، وہ اُن کے ساتھ ایسا برتاو کرتا ہے جو زمین پر پولس کی ہدایات کو رد کرتے ہیں کہ وہ تہذیبی کیفیت میں ہیں۔''4۔ جیسے وارفیلڈ نے قریباً ایک صدی پہلے نشاندہی کی، جہاں نسوانی تحریک عورت کو مرد کے ساتھ انفرادی طور پر دیکھتی ہے، جہاں دونوں میں کوئی فرق نہیں، بائبل، اگرچہ واضح طور پر مرد اور خواتین کی منطقی مساوات کی پہچان کر رہی ہے۔

1۔ بینجمن بی۔ وارفیلڈ، جیسے جان ڈبلیو۔ روبنز سے حوالہ دیا گیا ہے، بیمزیوں میں کلام کو بل دینا (دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، 1985، vii)۔

2۔ مائیکل پی۔ وی۔ بریٹ، پاکیزگی کی خوبصورتی: بائبلی عبادت کی گائیڈ (گرین ویلی، ساؤتھ کیرولینا: امیسٹر انٹرنیشنل، 2006)، 199-204، بینجمن بی وارفیلڈ، ''کلیسیا میں عورتوں پر بات کرنے کے لیے پولس، '' دی چرچ افیمنیٹ ردوبدل کردہ منجانب، جان ڈبلیو روبنز (دی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، 2001)، 212-216۔

3۔ جہاں کہیں پولس 1 کرنتھیوں 14: 34 میں ''بولنے کے لیے''، اور 1 تیمتھیس 2: 12 میں ''سکھانے کے لیے'' فعل مطلق کا استعمال کرتا ہے، یہ ظاہری ہے، (کلام کا کلام کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے)، کہ جس کا وہ ''بولنے کے لیے'' 1 کرنتھیوں 14 میں حوالہ پیش کر رہا ہے اُس میں 1 تیمتھیس 2 میں ''سکھانا'' بھی شامل ہے۔ جس بات سے یہاں منع کیا گیا ہے وہ عورتوں کا منادی کرنا اور/یا سکھانا ہے۔

4۔ جان گل، پُرانے اور نئے عہدناموں کی توضیح کرنے والا (پارس، آرکنساس: دی بیپٹسٹ سٹینڈ ڈیریر، 1989)، VII: 684۔ 1 کرنتھیوں 11: 5، 1 کرنتھیوں 14: 34۔ 35 اور 1 تیمتھیس 2: 12 پر رائے دیتے ہوئے، گل لکھتا ہے: ''عورتوں کو عوامی طور پر جماعت میں دعا کرنے کی اجازت نہیں، اور کلام کی وضاحت کرنے یا منادی کرنے کے لیے، اِن چیزوں کے لیے اُنہیں (عورتوں) کو اجازت نہیں ہے۔''

5۔ وارفیلڈ، ''پولس کا کلیسیا میں عورتوں پر بات کرنا، '' 215

6۔ گورڈن، ایچ، کلارک، پہلا کرنتھیوں (سی ٹرینٹی فاؤنڈیشن، 1991)، 248۔

مرد کو عورت پر اختیار ہے۔ 1 عورتوں کو کلیسیا میں، عوامی طور پر آدمیوں کو سکھانے کی اجازت نہیں ہے، ایسا کرنے سے اختیار کی ساخت کی بے حُرمتی ہوگی جسے خداوند وقت سے شروع سے اپنی کلیسیا میں قائم کر چکا ہے۔ کیلون متفق ہے۔ سکھانے کا کام، جینوا ریفارمر نے لکھا کہ، اِس کا تعلق اختیار کے ساتھ ہے، اور عورت اختیار کے ماتحت ہے؛ ''اُسے نتیجے کے طور پر، لوگوں کو سکھانے کے لیے منع کیا گیا ہے۔''2۔

بائبل کے محققین جو پولس کی تعلیم کی مخالفت کرتے ہیں، وارفیلڈ اور کیلون وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہاں دونوں پُرانے اور نئے عہدناموں میں خواتین نبیہ تھیں ۔خروج 15: 20۔ 21، قضاۃ 4: 4۔ 5، اور 2 سلاطین 22: 14 کو پُرانے عہدنامے سے حوالہ دیا گیا ہے، اِسی طرح لوقا 2: 36۔ 38، اعمال 2: 18، 21: 9، فلپیوں 4: 2۔ 3، اور 1 کرنتھیوں 11: 2۔ 16 کا نئے عہدنامہ سے حوالہ پیش کیا گیا ہے۔

اِن اقتباسات کا مطالعہ کرنے سے پہلے ہمیں بائبل میں استعمال کی گئی اصطلاح ''نبوت'' کے مطلب کو سمجھنا چاہیے۔ کلام کے مطابق، بائبل کے انبیاء کے

بے شمار کام تھے: (1) آنے والے واقعیات کو پہلے سے بتانا (مثال کے طور پر، میکاہ 5:2، یسعیاہ 7:14، 9:6۔7، 53:1۔12، اعمال 10:21۔11)، (2) پیش گوئی کرنا، یہ کہ، منادی کرنا اور سکھانا (مثال کے طور پر، یسعیاہ 1:1۔20، ہوسیع 6:1۔3، یوایل 2:12۔27، لوقا 4:16۔27)، (3) اصلاح، نصیحت، اور تسلی (مثال کے طور پر، 1 کرنتھیوں 14:3)، (4) شکر ادا کرنا اور تعریف کرنا (مثال کے طور پر، 1 سیموئیل 10:5، 1 تواریخ 25:3)۔3 ان مثالوں سے یہ عیاں ہے کہ بائبل کا نبوت کا تصور بالکل صاف ہے۔ بے شمار یونانی۔انگریزی لغات پر نظر ثانی دکھاتی ہے کہ "نبوت" کے لفظ کے بہت سے معنی ہو سکتے ہیں: منہ سے نکلنا، پیش گوئی کرنا، دعویٰ کرنا، بیان کرنا، سکھانا، غلط ثابت کرنا، ثابت کرنا، متنبہ کرنا، تسلی دینا۔4

تشریح و تاویل کے بائبلی نظریہ کو سمجھنا بھی ہمارے لئے ضروری ہے جیسے 1 باب میں سکھایا گیا ہے ("پاک کلام سے") ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ سے، 5 جو قائم رکھتا ہے کہ یہاں پورے کلام میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

بائبل خود اپنی تردید نہیں کرتی، یہاں "تمام حصوں کا متفق ہونا" ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ "خود کلام کا کلام کی تشریح کا بے خطا اصول"۔ ریفارمر بائبل کے اِس بنیادی اصول کی تشریح کا حوالہ "ایمان کی مطابقت" کے طور پر دیتے ہیں (رومیوں 12:6 سے پولس کے بیان سے لیتے ہوئے)۔ یہ حقیقت کہ کلام منطقی طور پر یک رنگ طور پر اِس مفہوم کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ "جب یہ سچ اور کلام کی مکمل سمجھ کے بارے سوال ہوتا ہے (جو طرح طرح کا نہیں، بلکہ ایک ہے)، اِسے لازماً دوسرے مقامات سے جانا اور تحقیق کیا جانا ہے جو زیادہ واضح طور پر بات کرتے ہیں۔" پھر، کم واضح اقتباسات، کو زیادہ واضح اقتباسات سے بیان کیا جانا ہے۔ اور دو اقتباسات جن کا اوپر حوالہ دیا گیا ہے (1 کرنتھیوں 14:34۔35 اور 1 تیمتھیس 2:12) یہ بہت واضح ہیں کہ کلیسیا میں عورتوں کو سکھانے اور تعلیم دینے سے منع کیا گیا ہے، ہمیں بہت خبردار رہنا ہے جب یہ دوسرے کم واضح عبارات کی تشریح کے ساتھ آتے ہیں جو پہلے شاید مخالف سکھانے کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

ذہن میں اِن چیزوں کے ساتھ، اوپر بیان کیے گئے اقتباسات کا مطالعہ کرتے ہوئے:

خروج 15:20۔21: یہ اقتباس میں مطلع کرتا ہے کہ مریم ایک نبیہ تھی، لیکن یہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ کیسے اُس نے اپنی نبوی نعمتوں کو استعمال کیا، وہ، "تمام عورتوں کے ساتھ" (آدمیوں کے ساتھ نہیں) ناچنے اور گانے سے خدا کی تعریف کرتی تھی۔ یہ بالکل اُسی نبوت کی قسم ہے جسے ہم 1 تواریخ 25:3 میں پڑھتے ہیں، جو اُن کے بارے بات کرتا ہے، "جنھوں نے بربط کے ساتھ نبوت کرتے ہوئے خداوند کی تعریف اور شکر ادا کیا۔" خروج 15 کی عبارت کے متعلق، کیلون نے مناسب طور پر رائے دی کہ "موسیٰ اپنی بہن کی نبیہ کے طور پر عزت کرتا ہے، وہ ایسا نہیں کہتا ہے کہ اُسے لوگوں میں تعلیم دینے کے لیے قیاس کیا جاتا ہے، بلکہ صرف یہ کہ وہ خدا کی تعریف کرنے میں دوسروں (عورتوں) کی راہنما اور ہدایت کرنے والی تھی۔"1

قضاۃ 4:5: دبورہ ایک نبیہ تھی اور قاضیوں کے دور میں قاضی تھی۔ بہر حال، اُس کی نبوت کی نعمت، کو کہیں نہیں کہا گیا کہ خدا کے کلام کی لوگوں کی خدمت کے لیے تھی۔ اِس کے برعکس، یہ دو ابواب تختی سے اشارہ کرتے ہیں کہ اُس کی خدمت ذاتی مشاورت اور انصاف کے لیے تھی (4:5) اور گیتوں کے لیے تھی (5:1۔31)۔ اِس کی دلیل پیش کی جا سکتی ہے، یسعیاہ 3:12 کے مطابق کہ (میرے (خدا کے) لوگوں کی یہ حالت ہے کہ لڑکے اُن پر ظلم کرتے ہیں اور عورتیں اُن پر حکمران ہیں۔ اے میرے لوگو! تمہارے پیشوا تُم کو گمراہ کرتے ہیں اور تمہارے چلنے کی راہوں کو بگاڑتے ہیں۔" یہ حقیقت کہ عورت اُس وقت منصف کے طور پر بیٹھی تھی جو اسرائیل کی مذہب سے منحرف ہونے کی طرف اشارہ ہے (قضاۃ 5 کا گیت دبورہ کے وقت قوم اسرائیل کی کمزوری کی گواہی ہے)۔ مرتد لوگوں کی شرمندگی کے لیے خدا نے دیندار عورت کو حکمران کے طور پر کھڑا کیا۔ اگر یہی معاملہ ہے، دبورہ کی حکمرانی کے معیار کو اُس ملک پر لعنت کے طور پر قیاس کیا جاتا ہے، برکت کے طور پر نہیں۔

2 سلاطین 22: 14: یہاں ہم پڑھتے ہیں کہ خُلدہ پُرانے عہدنامے کی نبیہ تھی۔ ہم یہ بھی پڑھتے ہیں کہ اُس کی خدمت ذاتی مشاورت کے لیے تھی۔ جیکسن رائے دیتا ہے: ''اگرچہ خُلدہ ایک نبیہ تھی، اُس کی نبوت کرنے کے استحکامی ریکارڈ میں کچھ آدمی بھی شامل تھے جہاں اُنہوں نے ذاتی طور پر بات چیت کی ۔۔۔ یہاں لوگوں میں منادی کرنے کو تلاش کرنا ناممن ہے۔''2

لوقا 2: 36۔38: یہ عبارت ہمیں بتاتی ہے کہ حنّاہ ایک نبیہ تھی جس نے ہیکل میں خدمت کی لیکن یہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ اُس کی خدمت کیا تھی: ''روزہ اور دعا''۔ یہاں کوئی تھوڑا سا بھی سُراغ نہیں ہے کہ حنّاہ نے لوگوں میں سکھانے اور تعلیم دینے کی خدمت کی۔ مزید براں، جوزفس نے لکھا، ہیرودیس کی ہیکل میں یہاں خاص الگ جگہ تھی جہاں عورتوں کو جانے کی اجازت نہیں تھی۔ اِسے عورتوں کی عدالت کہا جاتا تھا، اور یہ آدمیوں کو عورتوں سے الگ کرتا تھا۔ 1 پس، حنّاہ کے ساتھ، کسی بھی ہدایت کو فطرتی طور پر ذاتی ہونا تھا۔

وارفیلڈ، ''پولس کی کلیسیا میں عورتوں پر کی گئی بات چیت''، 215

8۔ جان کیلون، تبصرات، والیمز 1۔22 (گرینڈ ریپڈ، میشیگن: بیکر بک ہاؤس، 1981)، 1 کرنتھیوں 14: 34 پر کیا گیا تبصرہ۔ کیلون یہ کہنا جاری رکھتا ہے کہ عورتوں کو کبھی بھی حکمرانہ اختیار کی حالت میں نہیں ہونا چاہیے۔ اُس نے لکھا کہ ''اور نا قابلِ اعتراض طور پر، جہاں کہیں فطرتی موزونیت کو قائم رکھا گیا ہے، عورتوں کو ہر دور میں عوامی معاملات سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ یہ ایک عام سمجھ کی بات ہے، کہ عورت کی حکمرانی نا مناسب اور نا شائستہ ہے۔''

9۔ این جیکسن، کیا ہمیں خواتین مبلغائیں رکھنی چاہییں؟ یہ ان نقات کے لیے بہت کارآمد ہے۔

10۔ مثال کے طور پر دیکھیے، ولیم ایف، ارنٹ اور ایف۔ ولبار گینرچ، نئے عہدنامے کی یونانی۔ انگریزی لغت (شگاگو، الینس: یونیورسٹی آف شکاگو پریس، 1979)، 722۔724، کولن براون، اڈیٹر، نئے عہدنامے کی الہیات کی لغت) گرینڈ ریپڈ، مشیگن: زونڈرون پبلشنگ ہاؤس، 1978، 1986)، 3: 74۔92، اور گرہاٹ کٹل اور گرہاٹ فرائڈرچ، ایڈیٹرز، نئے عہدنامے کی الہیات کی ڈکشنری (گرینڈ ریپڈ، مشیگن: ارڈمین پبلشنگ کمپنی، 1968، 1988)، VI: 828۔861۔

11۔ ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ کے حوالے ویسٹ منسٹر کنفیشن آف فیتھ سے ہیں (گلاسگو: فری پریسبائٹرین پبلیکیشن، 1994)۔ انگریزی کا جدید طرف میں لایا گیا۔

12۔ کیلون بخروج 20: 15۔21 پر کیا گیا تبصرہ۔

13۔ جیکسن، کیا ہمیں خواتین مبلغاوں کو رکھنا چاہیے؟4

اعمال 18: 26: یہ آیت کہتی ہے کہ پرسکلہ اُپلوس کی ہدایت کرنے میں مبتلا تھی۔ لیکن یہ دعوی بھی کرتا ہے کہ اُس کی ہدایت اُس کے خاوند اکولہ کی راہنمائی

نیچے رونما ہوتی ہے (اکولہ کے نام کا پہلے ذکر کیا گیا ہے)، اور اسے ذاتی طور پر کیا گیا تھا۔

اعمال 2: 17-18 اور 21: 9: اِن آیات میں ہم پڑھتے ہیں کہ یہاں پہلی صدی کی کلیسیا میں نبیہ تھیں۔ لیکن جیسے کیلون نے نشاندہی کی، لوگوں میں اُن کی نبوت بارے کچھ نہیں کہا گیا، ''ایمان کی مطابقت'' کے ریفارمشن اصول کو استعمال کرتے ہوئے (کہ ''کلام کا کلام کے ساتھ بے خطا اصول کے ساتھ تشریح کرنا'')، جینوان نے لکھا: ''اور جتنا زیادہ وہ (خدا) کلیسیا میں لوگوں کو عورتوں کے برداشت کرنے کے لیے کہتا ہے، ایسا خیال کیا گیا کہ اُنہوں نے گھر پر نبوت کی، یا کسی نجی جگہ پر، جو عام اکٹھے ہونے کے بغیر ہے۔''1۔

فلپیوں 4: 2-3: اِن آیات میں پولس لکھتا ہے کہ یودویہ اور سُنتخے نے ''میرے (پولس) ساتھ خوشخبری پھیلانے میں جانفشانی کی'' لیکن یہ طریقہ نہیں جو اِس مفہوم کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اِن عورتوں کو سکھانے کی خدمت ملی تھی۔ لوقا 8: 1-3 میں، مثال کے طور پر، ہم بہت سی عورتوں کے بارے پڑھتے ہیں جنہوں نے یسوع کی خدمت کو بانٹا۔ لیکن یہ مسیح تھا جو تعلیم دے رہا تھا، اور یہ عورتیں تھیں جو اُس کی مدد کر رہی تھیں اور اُس کی شاگردوں کے ساتھ تھیں۔

1 کرنتھیوں 11: 2-16: شاید یہ اقتباس اِس نظریہ کو مدد دینے کے لیے اکثر استعمال ہوا کہ عورتوں کو نئے عہد کی کمونٹی میں لوگوں میں دعا کرنے اور نبوت کرنے کی اجازت تھی، لہذا ہم اِس پر مزید تفصل سے غور کریں گے۔ ہم پہلے ہی غور کر چکے ہیں کہ یہ اقتباس نا ہی منع کرتا ہے اور نا ہی اجازت دیتا ہے کہ عورتیں کلیسیا میں دعا (سکھائیں اور منادی کریں) اور نبوت کریں۔ 1 کرنتھیوں 11 میں پولس اِس معاملے پر خاموش ہے۔ بہر حال، تین ابواب بعد، وہ بہت واضح طور پر بات کرتا ہے کہ: ''عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں، کیونکہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں۔۔۔ عورت کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے'' (14: 34-35) اِسی لیے، پہلا کرنتھیوں 11، کو پولس کے بعد کے 14 باب میں اِس مزید واضح اقتباس کو ختم کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا گیا۔ ایسا کرنا ایمان کی مناسبت کے تشریح وتاویل کے اصول کی بے حرمتی کرنا ہے، یہ کہ، کلام کی خود کلام کے بے خطا تشریح کے اصول کی، اور اسی لیے، جب یہاں کسی اقتباس کی سچائی اور مکمل سمجھ کے بارے سوال ہوتا ہے۔۔۔ اِس کی کسی دوسری جگہ سے تحقیق کی جانی چاہیے جہاں واضح طور پر بات ہوئی ہو۔''

پھر، جہاں یہ سچ ہے کہ اِس باب میں پولس اعلان کرتا ہے کہ عورت کا اُس کے سر پر اختیار کے نشان کے بغیر نبوت کرنا نامناسب ہے، اِس کے باوجود، یہ منطقی غلطی ہے (پہلے واقع ہونے والے کا انکار کرنے کی غلطی) یہ قیاس کرتے ہوئے کہ کیونکہ عورتوں کو اُن کا سر ڈھانپے بغیر نبوت کرنے سے منع کیا گیا ہے یہ کہ اُنہیں ایک کے ساتھ ایسا کرنے کی اجازت ہے۔2۔

یہ اِس لیے کیونکہ عورتوں کو سر ڈھانپے بغیر نبوت یا دعا کرنے سے منع کیا گیا ہے، یہ اِس طرف اشارہ نہیں کرتا ہے وہ اپنے سر کو ڈھانپنے کے ساتھ دعا یا نبوت کرے گی۔ جان کیلون، ایک تبصرہ نگار ہوتے ہوئے، اِن دو نقات کی شناخت کرتا ہے۔ اِس اقتباس پر تبصرہ کرتے ہوئے، وہ لکھتا ہے۔

بہر حال، یہ ایسے زائد دکھائی دیتا ہے کہ، پولس عورتوں کو اُن کے سر کو ڈھانپے کے بغیر نبوت کرنے سے منع کرتا ہے اگر چہ کسی اور جگہ وہ مکمل طور پر عورتوں کو کلیسیا میں بات کرنے سے منع کرتا ہے (1 تیمتھیس 2: 12)۔ اِس لیے، یہ اُن کے قابل اجازت نہیں کہ وہ اپنے سر کو ڈھانپ کر نبوت کریں، اور اب یہ اُس کی پیروی کرتا ہے کہ یہ مقصد نہیں کہ وہ سر ڈھانپے کے طور پر دلیل دیتا ہے۔ اِس کا جواب یوں دیا جا سکتا ہے کہ، یہاں ایک کو سزا کا حکم دینا، کسی دوسرے کی تعریف کرنا نہیں ہے۔ کیونکہ جب وہ اُنہیں اُن کے سر ڈھانپنے کے بغیر نبوت کرنے کے لیے ملامت کرتا ہے، وہ اُسی وقت اُنہیں کسی اور طرح نبوت کرنے کی اجازت نہیں دیتا، لیکن بلکہ کسی دوسرے اقتباس میں اپنی اِس سزا کو التوا میں ڈالتا ہے، جیسے کی 14 باب میں۔

اِس جواب میں یہاں کچھ بھی غلط نہیں ہے، اگر چہ اُسی وقت ایسا کہنا کافی ہے کہ، رسول عورتوں کو اُن کی حیا دکھانے کا تقاضا کرتا ہے، اُس جگہ نہیں جہاں ساری کلیسیا اکٹھی ہو، بلکہ کسی اور حرمت کی جگہ ہونے پر، خواہ بیاہی ہوئی کے لیے یا آدمیوں کے لیے، جیسے کہ بعض اوقات ذاتی گھروں میں اکٹھے ہونے پر۔1۔

یہاں کیلون مندرجہ بالا ذکر کیے گئے دو اصولوں کو لاگو کرتا ہے: (1) کلام کی بہت واضح عبارات (1 کرنتھیوں 14: 34۔35 اور 1 تیمتھیس 2: 12 کے معاملہ میں)، کو کم واضح عبارات کی وضاحت کے لیے مدد کے طور پر استعمال کرنا (1 کرنتھیوں 11: 2۔16) کے اِس معاملہ میں)، اور (2) وہ پہلے سے واقع ہونے والے کام سے انکار کی منطقی غلطی کی بھی شناخت کرتا ہے۔

نتیجہ۔

بائبل کی گواہی بالکل واضح ہے۔ زیادہ عبرت آمیز اقتباسات مردوں کو کلیسیا کی خدمت میں سکھانے سے منع کرتے ہیں۔ مزید براں، یہاں تک کہ عبارات جو عورتوں کو کلیسیا میں سکھانے کے لیے مدد کرتے ہیں درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ یہ سچ ہے کہ خدا نے کلام کی شریعت کے قریب نبوتی خدمت میں عورتوں کو استعمال کیا۔ لیکن ہمیں کبھی بتایا نہیں کہا کہ وہ لوگوں کے مجمع میں خدمت کریں گیں۔ اور یہاں تک کہ یہاں، جیسے کیلون بہت موزوں طریقہ سے بیان کرتا ہے، "اگر عورتیں ایک وقت میں نبیوں اور اُستادوں کا کام کرتی ہیں، اور یہ بھی کہ جب اُنہیں مافوق الفطرت طور پر اس کے لیے خدا کے روح کی طرف سے بُلایا گیا، وہ جو قانون سے بڑھ کر ہے ایسا کر سکتا ہے، لیکن خاص معاملے میں، یہ حکومت کے عام اور مستقل نظام کے مخالف نہیں ہے۔"2

عورتیں خدا کی بادشاہت کے کام میں اپنا کردار ادا کرنے میں اہمیت رکھتی ہیں۔ اُنہیں اپنے شوہروں کے لیے "مددگار" ہونا ہے (پیدائش 2: 18، 20)، گھر بنانے میں (1 تیمتھیس 5: 14، ططس 2: 5)، بچوں اور دوسری عورتوں کو سکھانا کہ کیسے خدا کی خدمت کرنی ہے (ططس 2: 3۔5)۔ لیکن اُنہیں مسیح کی کلیسیا میں اُستاد نہیں بننا ہے۔ لوگوں کے مجمع میں سکھانے کا کام آدمیوں کا ہے۔

رابرٹ رینلڈ کے الفاظ میں:

14۔ فلیوس جوزفس، جوزفس کے کام (پیباڈی، مساچسٹس: ہنڈرکسن پبلشرز، 1987)، ترجمہ کردہ منجانب: ولیم وسٹن، "یہودیوں کی جنگیں"، کتاب 5، باب 5۔

15۔ کیلون، اعمال 21: 9 پر تبصرہ۔

16۔ علامتی طور پر بیان کردہ آنے والے واقعیات سے انکار کرنے کی منطقی غلطی جیسے کہ "اگر پی، پھر کیو، پی نہیں، اس لیے کیو نہیں"، وارفیلڈ میں (ایڈیٹر) جان رونز کو دیکھیے، "پولس کی کلیسیا میں عورتوں پر کی گئی بات،" 214۔

17۔ کیلون، 1 کرنتھیوں 11: 5 پر تبصرہ۔

18۔ کیلون، 1 تیمتھیس 2: 12 پر تبصرہ۔

پہلے، تاکید کے ساتھ عورتوں کو آدمیوں پر اختیار رکھنے یا سکھانے سے منع کرتا ہے، بلکہ، اُنہیں کلیسیاؤں میں خاموش رہنا ہے
(1 تیمتھیس 2: 12، 1 کرنتھیوں 14: 33۔36)۔ جبکہ ایلڈرز کو ان کاموں کو جاری رکھنا ہے، عورتوں کو لازمی طور پر یہ کام کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

دوسرے، دونوں 1 تمیتھیس 3:2۔7 اور ططس 1:6۔9 میں ایلڈر کی قابلیتوں کی فہرست ہے کہ ایلڈر مرد ہونگے۔" آدمی کی طرح عورت ایلڈر ہوگی اور وہ "اپنے گھر کا بہتر طور پر انتظام کرے گی اور مناسب عزت کے ساتھ دیکھے گی کی اُس کے بچے اُس کا حکم مانتے ہیں۔" تیسرے، صرف بہت کم اعتراضات کے ساتھ (جیسے کہ، دبورہ اور خلدہ، دیکھیے قضاۃ 4۔5 اور 2 سلاطین 22: 14۔20)، یہاں ساری بائبل میں خدا کے لوگوں کے درمیان مردانہ قیادت کا مستقل نمونہ ہے۔ یسوع خود اپنے شاگردوں کے طور پر صرف آدمیوں کو مقرر کرتا ہے۔ کلیسیا جو قیادت کے لیے عورت کو مقرر کرے گی کلام کی مخالفت کرنے کے عمل کے طور پر یک رنگ گواہی کا سامنا کر رہی ہے، اِس کے ساتھ ساتھ، بائبل اور کلیسیائی تاریخ کے 35 سو سالوں کا سامنا کر رہی ہے۔1

اکیسویں صدی کی خواتین خدا کے کلام بدزنی، ذلیل ہونے کے طور پر عورتوں کے لیے بائبل کے نمونے کو دیکھتی ہیں اور مسیح کی کلیسیا پر "شیشے کی چھت" کیلیے بُلاتی ہیں۔ یہاں وہ صرف ایک پہلو کے لیے درست ہیں، یہ کہ، یہ پہچان کرتے ہوئے کہ یہاں مسیح کی کلیسیا (چرچ) پر "شیشے کی چھت" ہے۔ بہر حال، جسے یہاں سمجھا گیا وہ یہ ہے کہ خدا ایک ہے جو اِس "شیشے کی چھت" کو بنا چکا ہے۔ وہ جو اس چھت توڑنے کی کوشش کریں گے وہ اپنے ڈر کی وجہ سے ایسا کریں گے۔ "پولس لکھتا ہے، "فریب نہ کھاو، خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔" (گلتیوں 6:7)۔

سولی ڈیوگلوریا۔

مسیحی عالمی نظریہ مضمون کا مقابلہ۔

2008 مسیحی عالمی نظریہ مضمون کا مقابلہ مناسب طور سے ہوا۔ پہلے ہی لوگوں کے سکور اس کتاب بعنوان آزادی اور سرمایہ داری کو خریدنے سے اِس مقابلے میں شمولیت کا ارادہ رکھتے ہوئے اشارہ کر چکے ہیں۔

یہ مقابلہ اُن کے لیے جن کی 17۔23 سال ہے۔ تمام مقابلہ کرنے والے اِس سال کی کتاب، آزادی اور سرمایہ داری کے بارے مضمون لکھیں گے۔ ڈاکٹر جان ڈبلیو، روبنز کی جانب سے، مسیحی سیاست اور اقتصادیات پر مضامین۔ کتاب عام طور پر 29.95 ڈالر کی فروخت کی جاتی ہے، لیکن کوئی جو اسے اِس مقابلے میں حصہ لینے کے مقصد کے لیے خریدتا ہے اُس کے لیے صرف 15 ڈالر کی ہے، جس میں کسی بھی یو۔ ایس ایڈریس کے لیے کرایہ شامل ہونے کے ساتھ ہے۔ تین انعامات دیئے جائیں گے، اور یہ کل 6000 ڈالر ہیں۔ اِس میں شمولیت کی آخری تاریخ 1 ستمبر 2008 ہے، جو طالب علموں کو اُن کے مضامین لکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ مقابلے کے تمام اصول، اور داخلہ فارم، اِس کے ساتھ ساتھ پچھلے سال کے مقابلہ جیتنے والوں کے بارے معلومات، دی فاؤنڈیشن ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ www.trinityfoundation.org

آج ہی کتاب کو خریدیے اور مقابلے میں شامل ہوں۔

19۔ رابرٹ۔ ایل۔ ریمنڈ۔ مسیحی ایمان کی نئی باصول الٰہیات، 1998، 900۔901۔